تبصرے

عربوں کی زندگی اور ان کی تاریخ میں جغرافیائی عوامل (انگریزی) از ڈاکٹر شیخ محمد عنایت اللہ صاحب ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ ڈی۔ تقطیع متوسط۔ ٹائپ روشن اور جلی۔ ضخامت ۱۶۰ صفحات، گردپوش خوبصورت،

قیمت للعہ پتہ:۔ شیخ محمد اشرف صاحب کشمیری بازار لاہور

یہ واقعہ ہے کہ ہر زبان کی شاعری عموماً اور عربی زبان کی شاعری خصوصاً پورے طور پر اس وقت تک سمجھ میں نہیں آسکتی جب تک عربوں کے عام طبعی اور جغرافیائی حالات، اقتصادی ذرائع و وسائل، ماحول، اور ملک کی عام آب و ہوا کے اثرات و خصوصیات کا دقت نظر کے ساتھ مطالعہ نہ کیا جائے۔ ڈاکٹر شیخ محمد عنایت اللہ صاحب نے زیر تبصرہ کتاب عربی ادب کے طلبار کی اسی ضرورت کو پیش نظر رکھکر لکھی ہے، اس کتاب میں مقدمہ کے علاوہ دس ابواب ہیں جن میں سے پہلے باب میں یونانی اور عربی اور مغربی فلاسفہ کے اقتباسات دیکر یہ بتایا ہے کہ ماحول کے خارجی اثرات کا قوموں کے مزاج اور ان کے طبعی احوال پر کیا اثر ہوتا ہے، دوسرے باب میں عرب کی جائے وقوع اور اس کے حدود اربعہ سے بحث ہے۔ تیسرے باب میں عرب کے عام اقتصادی ذرائع اور وہاں کی زمین کی پیداوار کا تذکرہ ہے، اس کے بعد عربوں کے گھریلو جانور، نخلستانی آبادیاں، مادی وسائل و ذرائع، عربوں کی عام جسمانی کیفیت، ان کی معاشرت، رسوم و رواج، اور طبعی و ملکی حالت کے سیاسی اور معاشرتی اثرات۔ ان سب چیزوں کا علی الترتیب تذکرہ ہے۔ کتاب بحیثیت مجموعی دلچسپ اور مفید ہے اور اس میں بھی شبہ نہیں کہ اس کے مطالعہ سے طلبار کو عربی شاعری کے سمجھنے میں بڑی مدد ملیگی۔ لیکن ہمیں یہ دیکھکر تعجب ہوا کہ لائق مصنف نے اپنی کتاب میں زیادہ تر مغربی مصنفین کی کتابوں اور ان کے متفرق مضامین سے ہی مدد لی ہے۔ حالانکہ اگر وہ جاحظ۔ ابن عبدربہ، یاقوت حموی اور

نوری کی کتابیں بھی پیش نظر رکھتے تو اگرچہ انھیں دانہ دانہ جمع کرکے ایک خرمن بنانا پڑتا، تاہم اس سے دُگنا مواد فراہم ہوسکتا تھا اور وہ عربی کے طلبار کے لئے زیادہ مفید ثابت ہوتا، تاہم کتاب اپنی موجودہ شکل وصورت میں بھی قدر کے لائق ہے۔

ہم عربی زبان کیوں سیکھتے ہیں؟ | از ڈاکٹر شیخ محمد عنایت اللہ صاحب تقطیع متوسط. ضخامت ۴۸ صفحات ٹائپ عمدہ اور روشن قیمت درج نہیں پتہ: ۔ شیخ محمد اشرف صاحب کشمیری بازار لاہور

ڈاکٹر شیخ محمد عنایت اللہ صاحب نے عنوانِ بالا پر کئی سال ہوئے پنجاب یونیورسٹی کی عربک پرشین سوسائٹی کے سامنے ایک مقالہ پڑھا تھا جو بعد میں اسلامک کلچر حیدرآباد دکن میں شائع ہوگیا تھا اس کے بعد اسی مقالہ کا اردو ترجمہ کسی قدر حذف واضافہ کے ساتھ اورنٹیل کالج میگزین کے ضمیمہ میں شائع ہوا تھا، اب یہی مقالہ انگریزی زبان میں کتابی شکل میں چھاپ دیا گیا ہے۔

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے لائق مقالہ نگار نے اس مضمون میں یہ ثابت کیا ہے کہ نہ صرف مذہبی نقطۂ نظر سے بلکہ خالص علمی اور لسانی وادبی حیثیت سے بھی دنیا کی زندہ زبانوں میں عربی زبان کا کیا مرتبہ ہے مختلف علوم وفنون کے تحقیقاتی مطالعہ کے لئے عربی کی اہمیت کو ثابت کرنے کے بعد اس پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ عربی کا عیسائیوں اور مسیحیت کے ساتھ کیا تعلق رہا ہے. مقالہ کے پرازمعلومات اور مفید ہونے میں کوئی شبہ نہیں اور جس جذبہ کے ماتحت یہ لکھا گیا ہے وہ بھی کچھ کم لائق تحسین نہیں۔

مختارات | (عربی) مرتبہ مولانا سید ابوالحسن علی صاحب ندوی تقطیع کلاں ضخامت ۲۰۲ صفحات کتابت و طباعت اور کاغذ بہتر قیمت عا/۸ پتہ: ۔ ادارۂ دارالعلوم بادشاہ باغ لکھنؤ۔

مدت سے اس امر کی سخت ضرورت محسوس ہورہی تھی کہ مدارس عربیہ کے طلبہ کے لئے جدید طریقہ پر عربی نظم ونثر کا ایسا انتخاب شائع کیا جائے

جس کو پڑھنے کے بعد طلبار میں عربی ادب کا ذوق پیدا ہوسکے، مختلف اسالیب بیان سے انھیں واقفیت ہو